روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
سوموار یکم مئی 2000ء- 25 محرم 1421 ہجری- یکم ہجرت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 96

ایمان کے ساتھ عمل ضروری ہے

حضرت عبادہ بن الصامتؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا۔

اس بات پر میری بیعت کرو کہ اللہ کا شرک نہیں کروگے اور چوری نہیں کروگے اور زنا نہیں کروگے اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کروگے اور کسی پر بہتان نہیں لگاؤ گے اور کسی معروف امر میں میری نافرمانی نہیں کروگے۔ پھر فرمایا جس نے اس عہد کی پابندی کی اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کی عبادت صرف اللہ کی خاطر کرنی چاہیے۔ اس میں کسی اور بات کو نہ ملاؤ اور نہ کوئی اور نیت رکھو۔ عمل صالح وہ ہے جس میں کوئی فساد نہ ہو۔ اگر انسان کچھ دین کا بنا چاہے اور کچھ دنیا کا بننا چاہے تو یہ محض ایک فساد ہے۔ ایسی حالت سے بچنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ ایسے آدمیوں کو پسند نہیں کرتا۔ عمل صالح وہ ہے جو محض خدا تعالیٰ کے واسطے ہو۔ پھر خدا تعالیٰ اپنے بندے کی پرورش آپ کرتا ہے اور اس کے واسطے گذارے کی صورتیں خود بخود ظاہر ہو جاتی ہیں مگر یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ انسان کے واسطے مناسب نہیں کہ اپنی عبادت کے وقت ایسی باتوں کا خیال دل میں لائے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارا رزق آسمان پر ہے دیکھو جب انسان کسی دوسرے انسان کے ساتھ محبت رکھتا ہے تو اس میں بھی خالص محبت وہ سمجھی جاتی ہے جس کے درمیان کوئی غرض نہ ہو۔ اصلی محبت کا نمونہ دنیا کے اندر ماں ہے جو حقیقی طور پر بیٹے سے پیار ہیں شوہر ہے جس میں قائم ہے کہ وہ اپنے بچے سے کسی غرض کے واسطے محبت نہیں کرتی بلکہ وہ محبت طبعی ہوتی ہے۔ اگر کوئی بادشاہ بھی کسی عورت کو کہے کہ تو اپنے بچے کے واسطے اتنی تکلیف نہ اٹھا۔ اس کو اپنے حال پر چھوڑ دے۔ مرے یا زندہ رہے کوئی باز پرس تجھ سے نہیں ہو گی تو وہ عورت بادشاہ پر بجائے خوش ہونے کے سخت ناراض ہو گی کہ یہ میرے بچے کے حق میں موت کا کلمہ منہ سے نکالتا ہے اور محبت کا جوش دو طرفہ ہوتا ہے۔ بچہ نابالغ ہوتا ہے۔ اس کو کوئی سمجھ نہیں کہ دوست کیا ہے اور دشمن کیا۔ مگر ہر حالت میں ماں کی طرف دوڑتا ہے اور اسی سے انس پکڑتا ہے۔ دل را بدل رہیست والا معاملہ ہے۔ جب بچہ نادان ہو کر ماں کی محبت کے عوض میں محبت کرتا ہے تو خدا ایک بچے سے بھی گیا گذرا ہے کہ وہ تمہاری محبت کا عوض تم کو نہ دے گا؟ وہ ضرور محبت کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب انسان نرم رفتار سے خدا تعالیٰ کی طرف چلتا ہے تو خدا تعالیٰ دوڑ کر اس کی طرف آتا ہے۔ جب انسان کا دل خالص ہو جاتا ہے تو پھر دنیا کچھ چیز نہیں وہ تو خود بخود خدمت کرنے کے واسطے تیار ہو جاتی ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 84)

جس طرح پر کوئی باغ یا درخت بغیر پانی کے سرسبز نہیں رہ سکتا اسی طرح پر کوئی ایمان بغیر اعمال صالحہ کے زندہ اور قائم نہیں رہ سکتا۔ اگر ایمان ہو اور اعمال صالحہ نہ ہوں تو ایمان ہیچ ہے اور اگر اعمال ہوں اور ایمان نہ ہو تو وہ اعمال ریاکاری ہیں۔ پس قرآن شریف نے جو بہشت پیش کیا ہے اس کی حقیقت اور فلاسفی یہی ہے کہ وہ اس دنیا کے ایمان اور اعمال کا ایک ظل ہے اور ہر شخص کی بہشت اس کے اپنے اعمال اور ایمان سے شروع ہوتی ہے اور اس دنیا میں ہی اس کی لذت محسوس ہونے لگتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 400)

محترم سید ظہور احمد شاہ صاحب وفات پا گئے

○ محترم سید ظہور احمد شاہ صاحب سابق معاون ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ ابن محترم سید اقبال حسین شاہ صاحب سابق ہیڈ ماسٹر بقضائے الٰہی مورخہ 28- اپریل 2000 کو دن کے پونے ایک بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 81- برس وفات پا گئے۔ اناللہ......

موصوف نہایت علمی اور ادبی ذوق رکھنے والے وجود تھے پڑھنے لکھنے کا خاص شغف تھا اور اس لحاظ سے روزنامہ الفضل میں کام کرنے کو فخر سمجھتے تھے مختلف موضوعات پر بہت سے مضامین الفضل میں لکھنے کی سعادت حاصل کی۔ الفضل میں بطور پروف ریڈر و معاون ایڈیٹر کے طور پر ذمہ داری ادا کرتے رہے۔

مرحوم کے چھوٹے بھائی مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر مربی سلسلہ ہیں جو کہ یوگنڈا' کینیڈا وغیرہ میں خدمات بجالاتے رہے ہیں اور آج کل تحریک جدید انجمن احمدیہ کے شعبہ تصنیف سے منسلک ہیں۔ آپ مکرم یوسف سہیل شوق صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کے رشتہ میں چچا تھے۔

ان کا جنازہ بیت محمود کوارٹرز تحریک جدید میں مورخہ 2000-4-29 کو بعد نماز فجر مکرم مولانا عبدالسلام طاہر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور تدفین کے بعد محترم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دار القضاء و مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ نے دعا کروائی۔

موصوف نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا سید صبور اقبال صاحب کے علاوہ دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ سب بچے شادی شدہ ہیں ان کے ایک داماد مکرم سفیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم نذیر احمد قریشی صاحب ہیں۔ اور مرکز میں ہی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

احباب سے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆ ضروری اعلان

جو قارئین الفضل ہاکر کے ذریعے اخبار الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ اپریل مبلغ۔/60 روپے بنتا ہے جلد ادائیگی فرمائیں۔ (مینیجر)

ریکارڈشدہ:۔10۔فروری 1999ء

تصاویر

امریکہ سے ایک اردو کلاس کے عاشق نے اردو کلاس کی تصاویر جو اس نے ٹیلیویژن سے لے کر بنائی تھیں۔ حضور انور کے ارشاد پر محترم ہادی علی صاحب چوہدری نے حاضرین اور ناظرین کو دکھائیں۔

حضور انور نے فرمایا:۔

بہت بڑا آرٹسٹ ہے وہ ماشاء اللہ ہمیشہ آپ لوگوں کے لئے یہ کرتا رہا ہے اردو کلاس کا عاشق ہے۔

جو خوبصورت لکھنے کا ماہر ہو۔ خطاطی کرتا ہو اسے خطاط کہتے ہیں۔ کاتب وہ ہوتا ہے جس کی لکھائی اچھی ہو۔ مگر جس میں نخرے ہوں اور خاص انداز سے لکھا جائے تو وہ نخرے والی چیز بن جائے اس کو خطاط کہتے ہیں۔ ہادی علی صاحب نخروں والے ہیں۔ یہ خطاط ہیں۔ ان کی خطاطی بہت مشہور ہے۔

جرمنی کے ادریس صاحب کی بیٹی ثنا مریم ادریس کا خط حضور انور نے پیش فرمایا۔

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 98

لطیفہ

پہیلی بھی ہے اور لطیفہ بھی۔

ایک بیرہ مینیو لے کر آیا اس پہ لکھا ہوا تھا سپیشل پیلی پلیٹ اور ایک لکھا ہوا تھا سپیشل سفید پلیٹ اور قیمت میں ایک پاؤنڈ کا فرق تھا۔ گاہک نے بیرے کو بلایا اور کہا بتاؤ تو سہی ان دونوں کھانوں میں کیا فرق ہے؟ بیرے نے جواب دیا ذرہ بھی فرق نہیں جو کھانا پیلی پلیٹ میں ہے بالکل ویسا ہی کھانا سفید پلیٹ میں ہے۔

اس نے کہا پھر قیمت میں کیوں فرق ہے؟

حضور نے فرمایا: کوئی بتائے اس کا کیا جواب ہے۔

ایک لڑکی نے جواب دیا کھانے میں تو کوئی فرق نہیں تھا البتہ پلیٹ کی صفائی میں فرق تھا سفید والی اچھی طرح دھلی ہوئی تھی۔ پیلی صحیح طرح مانجھی نہیں ہوئی تھی۔

حضور انور اس جواب سے خوب محظوظ ہوئے اور ایک پین جو کارٹون کی طرز کا بنا ہوا تھا انعام کے طور پر اس لڑکی کو عطا فرمایا۔

زندہ باد بہت ذہین بچی ہے۔

فرمایا:۔ رانا سلیم احمد کی بیٹی مفلحہ کا خط سعودی عرب سے آیا ہے جس میں جلسہ سالانہ کی شمولیت اور حضور ایدہ اللہ کی ملاقات کے تاثرات تھے۔

لطائف

1۔ ایک گھر پر کسی نے دستک دی گھر والے نے کہا کون ہے اس نے کہا میں پیانو ٹھیک کرنے والا ہوں۔ آپ کا پیانو خراب ہے میں اس کو ٹھیک کرنے آیا ہوں۔

گھر والے نے کہا ہمارا تو پیانو خراب ہی نہیں ہوا ہم نے تو آپ کو بلایا ہی نہیں ہے اس نے جواب دیا مجھے آپ نے واقعی نہیں بلایا دراصل آپ کے ہمسایوں نے بلایا ہے۔ انہوں نے کہا تھا ہمارے ہمسائے والے کے پیانو سے بڑی خوفناک آوازیں نکلتی ہیں یہ ضرور خراب ہو گا۔

2۔ کسی کے گھر دستک ہوئی باپ نے بیٹے سے کہا دیکھو باہر کون ہے۔ بچے نے آکر کہا مونچھوں والا سیلز مین۔ بچے کا مطلب تھا جس کی مونچھیں ہیں وہ باپ سمجھا مونچھیں بیچنے والا۔ اس نے کہا میری تو مونچھیں ہیں اسے کہو ہم نے نہیں لینی۔

3۔ جیل میں بیٹھے ہوئے چور آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ میں نے یہ چیز چرائی کسی نے کہا میں نے پانچ ہزار ڈالر چرائے ایک نے کہا میں نے دس ہزار ڈالر چرائے۔

ایک چور نے کہا تم لوگوں نے کیا کیا یہ تو معمولی بات ہے۔ میں نے ایک دفعہ ایک لاکھ ڈالر چرائے اتنی مہارت سے سیف توڑا کہ کمال ہو گیا۔ مگر بیوقوفی مجھ سے یہ ہوئی کہ میں وہیں بیٹھ کر گننے لگ گیا اور گنتے گنتے صبح ہو گئی اور میں پکڑا گیا

4۔ ایک بچے نے دادی اماں سے سوال شروع کئے اس کی دادی اماں بے چاری بہت بد صورت تھی۔

بچے نے کہا دادی اماں آپ نے کبھی دیکھا ہے کہ جب بارش ویرانوں پہ پڑتی ہے تو کتنے پیارے لگتے ہیں۔ گھاس کے پتے نکلتے ہیں پھول' پھل نکلتے ہیں۔ وہ جنگل جس کو دیکھنے کو دل نہ چاہے وہ کتنا خوبصورت ہو جاتا ہے۔

دادی اماں نے کہا تم بالکل ٹھیک کہتے ہو ایسے ہی ہو جاتا ہے۔

بچے نے کہا دادی اماں آپ یہ بتائیں کبھی آپ پہ بارش نہیں پڑی۔ جو آپ کی یہ حالت ہے۔

جاری ہے

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 5۔ مئی 2000ء

12-50 a.m. ایم ٹی اے لائف اسٹائل۔
1-05 a.m. تقریر: مولانا عبدالمالک خان صاحب (تبرکات)
2-00 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-30 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر 117
3-35 a.m. عربی سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-10 a.m. تبرکات۔
6-55 a.m. ایم ٹی اے لائف اسٹائل۔
7-15 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 280
8-30 a.m. عربی سیکھئے
8-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر 117
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-35 a.m. سرائیکی پروگرام۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب
1-45 p.m. اردو کلاس نمبر 280
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-25 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
4-50 p.m. نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)
6-05 p.m. دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m. مجلس عرفان (نئی)
(ریکارڈ: 28۔ اپریل 2000ء)
7-30 p.m. خطبہ جمعہ
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-35 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 281
11-50 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 316

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 6۔ مئی 2000ء

12-55 a.m ایم ٹی اے بیلجیم پروگرام۔
1-25 a.m. دستاویزی پروگرام۔
1-50 a.m. خطبہ جمعہ۔
2-55 a.m. مجلس عرفان۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 316
6-15 a.m. خطبہ جمعہ۔
7-20 a.m. اردو کلاس نمبر 281
8-25 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m. مجلس عرفان۔
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-25 a.m ایم ٹی اے ماریشس (انصار سیمینار)
12-00 p.m. ایم ٹی اے ماریشس (لجنہ کوئز)
12-20 p.m. دستاویزی پروگرام۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 316
1-45 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 281
2-54 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. ڈینش سیکھئے
5-05 p.m. جرمن ملاقات (نئی)
(ریکارڈ: 29۔ اپریل 2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. کوئز: خطبات امام
7-40 p.m. چلڈرنز کلاس (نئی)
(ریکارڈ۔ 6۔ مئی 2000ء)
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت
10-20 p.m. اردو کلاس نمبر 282
11-45 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 317

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 7۔ مئی 2000ء

12-55 a.m عربی پروگرام۔
1-25 a.m. چلڈرنز کلاس۔
2-55 a.m. جرمن ملاقات
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-50 a.m. کوئز۔ خطبات امام۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 317
6-05 a.m. کینیڈین پروگرام۔
7-05 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 282
8-30 a.m. ڈینش سیکھئے۔
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس
10-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ خبریں۔
10-55 a.m. کوئز۔ خطبات امام۔
11-15 a.m. جرمن ملاقات
12-15 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 317
1-45 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 282
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. چائنیز سیکھئے۔
5-10 p.m. ناصرات اور لجنہ سے ملاقات (نئی)
(ریکارڈ۔ 30۔ اپریل 2000ء)
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-25 p.m. چلڈرنز کلاس
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ سیرۃ النبیؐ
10-45 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 283

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

محمود مجیب اصغر صاحب

چند پر تاثیر اور جامع دعائیں

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے ۔ میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوائے کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا اس کو ظاہر کر کے رکھ دیتا ہے..... دعا سے بڑھ کر اور کوئی ہتھیار نہیں۔"

(سیرت مسیح موعود از حضرت یعقوب علی عرفانی ص518)

ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں۔

"انسان دعاؤں کی سیڑھی کے ذریعہ ہی اس تک (یعنی خدا تعالیٰ تک) پہنچ سکتے ہیں اور جس شخص نے دعا کو چھوڑ دیا اس نے اپنی سیڑھی کھو دی۔ یقیناً ہدایت پانے کے قابل وہی ہے جس کی زبان ذکر الٰہی اور دعا سے تر رہے اور وہ اس پر دوام اختیار کرنے والوں میں سے ہو۔"

(بحوالہ تفسیر سورۃ فاتحہ ص214)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ اپنے فضلوں کے دینے میں بخیل نہیں۔ یہ ہم ہیں جو اپنی جھولیوں کو سمیٹ لیتے اور اپنی مٹھیوں کو بند کر لیتے ہیں اور اس کے سامنے اپنے ہاتھوں کو نہیں پھیلاتے۔ اس کا تو اس میں کوئی قصور نہیں۔ پس اس کے اوپر توکل رکھو۔"

(افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 26 دسمبر 1975ء)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

"جس وقت ہم دنیا سے تنگ آ کر اپنے خدا کی طرف رجوع کرتے ہیں اور عاجزانہ اس کے دامن کو پکڑ کر اس سے کہتے ہیں کہ اے خدا! دنیا نے ہمیں چھوڑ دیا پر تو ہمیں نہ دھتکارنا۔ ہم نے تیرا دامن پکڑا ہے تو ہمیں اپنے سے علیحدہ نہ کرنا۔ ہماری عاجزانہ پکار پر وہ بڑے پیار سے ہمیں تسلی دلاتا ہے۔"

(افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 26 دسمبر 1974ء)

یہاں نمونہ کے طور پر چند دعائیں جو حضرت مسیح موعود اور خلفاء اور بزرگان کی ہیں پیش کی جاتی ہیں اس دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ہم گناہ گاروں کی طرف سے بھی انہیں قبول فرمائے اور ان کی برکات سے ہمیں بھی متمتع فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

حضرت مسیح موعود کی بعض دعائیں

○ اے پروردگار ہمیں سیدھا رستہ دکھا اور ہمیں اس راستہ پر قائم رکھ جو تیری جناب تک پہنچاتا ہو اور تیری سزا سے بچاتا ہو۔

(بحوالہ سورہ فاتحہ ص219)

○ اے میرے پروردگار میں تیری نعمتوں پر تیرا شکر ادا کرتا ہوں جو تو نے میری دعا، میری درخواست، میرے عمل، میری کوشش اور جو تیری ربوبیت اور رحمانیت سے جو سوال کرنے والوں کے سوال پر سبقت رکھتی ہے میری استعانت سے پیشتر تو نے مجھے عطا کر رکھی ہیں۔ پھر میں تجھ سے ہی ہر قسم کی قوت، راستی، خوشحالی اور کامیابی اور ان مقاصد کے حاصل ہونے کے لئے التجا کرتا ہوں جو درخواست کرنے مدد مانگنے اور دعا کرنے پر ہی عطا کی جاتی ہیں اور تو بہترین عطا کرنے والا ہے۔

(بحوالہ تفسیر سورۃ فاتحہ ص189)

○ اے میرے رب! میرے دل کو اپنے قبضہ میں محفوظ رکھ۔ مجھے اپنی طرف کھینچنے اور مائل کرنے کے لئے تو کافی ہو جا اور کسی اور کا حسن مجھے کبھی فریفتہ نہ کر سکے۔ (ایضاً ص140)

○ وہ خدا ہی ہے جو تمام تعریفوں کا مستحق ہے..... اسی کی ہم عبادت کرتے ہیں اور اسی سے ہم مدد چاہتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ ہمیں تمام نعمتوں کی راہیں دکھلا اور غضب کی راہوں اور ضلالت کی راہوں سے دور رکھ..... تو ہمیں گزشتہ راستبازوں کا وارث بنا اور ہر ایک نعمت جو ان کو دی ہے ہمیں بھی دے اور ہمیں بچا کہ ہم نافرمان ہو کر مورد غضب نہ ہو جائیں اور ہمیں بچا کہ ہم تیری مدد سے بے نصیب رہ کر گمراہ نہ ہو جاویں۔ آمین (کشتی نوح)

○ اے میرے قادر خدا میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودان کی پرستش دنیا سے اٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے آمین اے میرے قادر خدا مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین۔

(حقیقۃ الوحی ص164)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی دعائیں

○ "اے ہمارے خدا ہمارے گناہوں کو بخش اور اپنے وعدوں کو پورا کر کہ تو سچے وعدوں والا ہے (دین حق) کی عزت دنیا میں قائم کر دے اور (دین حق) کے دشمنوں کو ذلیل اور پست اور ہلاک کر دے خواہ وہ اندرونی ہوں یا بیرونی کیونکہ اب تیری قدرت نمائی کا وقت ہے۔ تو بڑی طاقتوں والا خدا ہے۔" آمین ثم آمین۔

(بحوالہ حقائق الفرقان جلد چہارم ص533)

○ "اے خدا تو اپنے فضل و کرم سے ہماری دستگیری فرما اور اس جماعت کے ممبروں کو نفس مطمئنہ عطا فرما اور جو لوگ ہنوز اس سلسلہ میں داخل نہیں ہوئے ان کی بھی آنکھیں کھول! تاکہ وہ اس پاک راہ کو پہچان کر اس کی صداقت کا فائدہ حاصل کریں اور خدا کی برگزیدہ جماعت میں داخل ہو کر رحمت الٰہی سے حصہ وافر حاصل کریں۔" آمین ثم آمین۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص587)

حضرت مصلح موعود کی دعائیں

○ "سب سے زیادہ تو یہ دعا مانگو کہ ہم میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ سچا عبد اور اپنے دین کی خدمت کرنے والا بنائے اور ہم سے کوئی ایسی کمزوری ظاہر نہ ہو جس کی وجہ سے (دین حق) کو، قرآن کو، رسول اللہ ﷺ کے دین کو نقصان پہنچے بلکہ اللہ تعالیٰ ہم کو دین کی خدمت کی ایسی توفیق دے کہ ہمارے ذریعہ سے (دین حق) پھر طاقت پکڑے اور قوت پکڑے اور ہم اپنی آنکھوں سے خدا اور اس کے رسول کی بادشاہت اس دنیا میں دیکھ لیں۔" آمین

(سیر روحانی ص287)

میری تو حق میں تمہارے یہ دعا ہے پیارو
سر پہ اللہ کا سایہ رہے ناکام نہ ہو
ٹل جائے جو بھی آئے مصیبت خدا کرے
پہنچے نہ تم کو کوئی اذیت خدا کرے

(کلام محمود)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی دعائیں

○ "اے خدا! تو ہمارے کمزوروں کو طاقت بخش اور ہمارے بیماروں کو شفا دے اور ہم سب کی پریشانیوں کو دور فرما اور ہمارے اندھیروں کو نور سے بدل دے اور ہم پر اپنی بڑی رحمتیں نازل کر اور ہمارے دلوں کو اپنی محبت سے بھر دے اور احمدیت کو جس مقصد کے لئے قائم کیا گیا ہے ہمیں اس مقصد میں جلد تر کامیابی عطا فرما تاکہ ہم اپنی آنکھوں سے یہ نظارہ دیکھ لیں کہ ساری دنیا محمد رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے تلے جمع ہو گئی ہے۔"

(جلسہ سالانہ کی دعائیں ص7)

○ "اے خدا جو قوتیں اور استعدادیں تو نے دی ہیں انہیں احسن اور بہتر رنگ میں استعمال کرنے اور ان استعدادوں سے پورے طور پر فائدہ اٹھانے کی ہمیں توفیق عطا کر..... اے خدا جو کچھ تو نے دیا ہے اس سے جب ہم پورا فائدہ اٹھا لیں تو وہ ہماری آخری منزل تو نہیں ہے اس کے بعد مزید منزلوں نے آنا ہے پس ان کے لئے جن نئی استعدادوں اور قوتوں کی ہمیں ضرورت ہو وہ ہمیں عطا کر اور اپنے صراط مستقیم پر ہمیں قائم کر دے اور اپنی رضا کی جنتوں میں ہمیں داخل کر لے۔"

(جلسہ سالانہ کی دعائیں ص101، 102)

مضمون نویسی کے لئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی ایک پر تاثیر دعا

"اے میرے مولیٰ! تو میری سب کمزوریوں پر اطلاع رکھتا ہے اور میری علمی اور عملی حالت بھی تجھ سے پوشیدہ نہیں۔ تو مجھے اپنے فضل سے یہ طاقت اور توفیق عطا کر کہ میں تیری رضا کے ماتحت اس مضمون کو تکمیل تک پہنچا سکوں اور تو میرے الفاظ میں اثر پیدا کر اور میرے قلم کو صرف حق و راستی کے طریق پر چلا تا تیرے بندے میرے اس بیان سے فائدہ اٹھائیں اور تجھے پہچان کر اپنی زندگی کا اصل مقصد حاصل کریں اور اے میرے ہادی اور رہنما گو میں اپنی نیت کو نیک پاتا ہوں لیکن خود میرے متعلق بھی تجھے وہ علم حاصل ہے جو مجھے حاصل نہیں۔ پس اگر تیرے علم میں میری نیت میں کوئی مخفی فساد ہے تو تو مجھ ناچیز پر رحم فرما اور میری نیت کی اصلاح کر دے تا میری شامت اعمال کی وجہ سے میرا یہ بیان ان برکات سے محروم نہ ہو جائے جو تیری طرف سے صداقت کی تائید میں نازل ہوا کرتی ہیں اے میرے آقا و مالک تو ایسا ہی کر۔" آمین یا ارحم الراحمین۔

(بحوالہ ہمارا خدا مولفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"مجھے کمزوروں میں تلاش کرو۔ یعنی میں ان کے ساتھ ہوں۔ اور ان کی مدد کر کے تم میری رضا کو حاصل کر سکتے ہو۔ یہ حقیقت ہے کہ کمزوروں اور غریبوں کی مدد کی وجہ سے ہی تم خدا کی مدد پاتے ہو اور اس کے حضور سے رزق کے مستحق بنتے ہو"

"میں اور یتیم کی دیکھ بھال میں لگا رہنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور پھر آپؐ نے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو ملایا اور درمیان میں معمولی سا فاصلہ رکھا۔"

(بخاری)

فضل احمد شاہد صاحب

تقویٰ کیا ہے

تقویٰ کا لفظ عموماً سننے، بولنے اور پڑھنے میں آتا ہے آیئے آج ہم اس بات پر غور کریں کہ "تقویٰ" کا لفظ جو ہر خاص و عام کی زبان پر ہے یہ ہے کیا چیز۔ اس لفظ کے معانی اور مفہوم کیا ہے تا اس کی روشنی میں ہم اپنا لائحہ عمل بنا سکیں۔

لغوی تشریح

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"اتقاء۔ وقی سے باب افتعال کا فعل ماضی ہے۔ وقی کے معنی ہیں بچایا۔ حفاظت کی اور اتقی کے معنی ہیں بچا اپنی حفاظت کی (اقرب)۔ مگر اس لفظ کا استعمال دینی کتب کے محاورہ میں معصیت اور بری اشیاء سے بچنے کے ہیں اور خالی ڈرنے کے معنوں میں یہ لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ وقایۃ کے معنی ڈھال یا اس ذریعہ کے ہیں جس سے انسان اپنے بچنے کا سامان کرتا ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ اتقاجب اللہ تعالیٰ کے لئے آئے تو انہی معنوں میں آتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو اپنی نجات کے لئے بطور ڈھال بنا لیا۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 73)

فرامین رسول سے وضاحت

حضرت وابصہ بن معبدؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا۔ کیا تم نیکی کے متعلق پوچھنے آئے ہو۔ میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا۔ اپنے دل سے پوچھ۔ نیکی وہ ہے جس پر تیرا دل مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تیرے لئے اضطراب کا موجب بنے اگرچہ لوگ تجھے اس کے جواز کا فتویٰ دیں اور اسے درست کہیں۔

(مسند احمد بن حنبل)

حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ حرام اور حلال اشیاء واضح ہیں اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے پس جو لوگ مشتبہات سے بچتے رہتے ہیں وہ اپنے دین کو اور اپنی آبرو کو محفوظ کر لیتے ہیں اور جو شخص شبہات میں گرفتار رہتا ہے بہت ممکن ہے کہ وہ حرام میں جا پھنسے یا کسی جرم کا ارتکاب کر بیٹھے۔ ایسے شخص کی مثال بالکل اس چرواہے کی سی ہے جو ممنوعہ علاقے کے قریب قریب اپنے جانور چراتا ہے بالکل ممکن ہے کہ اس کے جانور اس علاقہ میں گھس جائیں۔ دیکھو ہر بادشاہ کا ایک محفوظ علاقہ ہوتا ہے جس میں کسی کو جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ کا محفوظ علاقہ اس کے محارم ہیں۔

(بخاری کتاب الایمان)

ایک صحابی کی وضاحت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"قرآن کریم میں تقویٰ کا جو لفظ استعمال ہوا ہے اس کے بارہ میں حضرت ابو ہریرہؓ سے کسی نے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ کانٹوں والی جگہ پر سے گزرو تو کیا کرتے ہو اس نے کہا یا اس سے پہلو بچا کر چلا جاتا ہوں یا اس سے پیچھے رہ جاتا ہوں یا آگے نکل جاتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بس اسی کا نام تقویٰ ہے۔ یعنی انسان اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے مقام پر کھڑا نہ ہو اور ہر طرح اس جگہ سے بچنے کی کوشش کرے۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 73)

ایک شاعر کی وضاحت

تقویٰ کی تعریف میں حضرت مصلح موعود نے ایک شاعر (ابن المعتز) کے ان شعروں کو پسند فرمایا ہے۔ (ترجمہ)

یعنی گناہوں کو چھوڑ دے خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے یہ تقویٰ ہے۔ اور تو اس طریق کو اختیار کر جو کانٹوں والی زمین پر چلنے والا اختیار کرتا ہے۔ یعنی کانٹوں سے خوب بچتا ہے۔ اور تو چھوٹے گناہ کو حقیر نہ سمجھ کیونکہ پہاڑ کنکروں سے ہی بنے ہوئے ہوتے ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 73)

حضرت مسیح موعود کے پر معارف ارشادات

مامور زمانہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے "تقویٰ" کے لفظ کی وضاحت ان مبارک الفاظ میں فرمائی۔

○ "تقویٰ کے معنی ہیں ہر ایک باریک در باریک رگ گناہ سے بچنا۔ تقویٰ اس کو کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اس سے بھی کنارہ کرے۔"

(ملفوظات جلد 1 ص 525)

○ "وہ مومن جو وجود روحانی کے پنجم درجہ پر ہیں...... اس بات پر خوش نہیں ہوتے کہ موٹے طور پر اپنے تئیں امین اور صادق العہد قرار دے دیں بلکہ ڈرتے رہتے ہیں کہ درپردہ ان سے کوئی خیانت ظہور پذیر نہ ہو۔ پس طاقت کے موافق اپنے تمام معاملات میں توجہ سے غور کرتے رہتے ہیں کہ ایسا نہ ہو کہ اندرونی طور پر ان میں کوئی نقص اور خرابی ہو اور اسی رعایت کا نام دوسرے لفظوں میں تقویٰ ہے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 208)

○ "تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تابمقدور کاربند ہو جائے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 210)

○ "تقویٰ خلاصہ ہے تمام صحف مقدسہ اور توریت و انجیل کی تعلیمات کا۔ قرآن کریم نے ایک ہی لفظ میں خدا تعالیٰ کی عظیم الشان مرضی اور پوری رضا کا اظہار کر دیا ہے۔"

(ملفوظات جلد 1 ص 200)

○ "اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور اس کو راضی کرنے کے لئے جو شخص ہر ایک بدی سے بچتا ہے اس کو متقی کہتے ہیں۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ۔ فرمودہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ص 30)

○ "تقویٰ اس بات کا نام ہے کہ جب وہ دیکھے کہ میں گناہ میں پڑتا ہوں تو دعا اور تدبیر سے کام لیوے۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ ص 42)

حضرت مصلح موعود کی تصریحات

حضرت مصلح موعود نے تقویٰ کے لفظ کی جو تشریح فرمائی ہے وہ درج ذیل ہے۔

"تقویٰ کا لفظ ایک وسیع المعنی لفظ ہے۔ ہر ایک شرارت سے بچنے کا نام تقویٰ ہے۔ بہت سے لوگ منہ سے تقویٰ کہتے ہیں مگر نہیں جانتے کہ تقویٰ کیا چیز ہے۔ ہر ایک نقصان رساں اور ضرر بخش چیز سے بچنے کا نام تقویٰ ہے۔"

(خطبات محمود جلد 5 ص 516)

"اصل تقویٰ یہی ہے کہ انسان حدود اللہ کے قریب جانے سے بھی بچے تا کہ شیطان اس کے قدم کو ڈگمگا نہ دے۔"

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 414)

"تقویٰ کا لفظ باہر سے آنے والی خرابیوں کو دور کرنے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد 5 ص 148)

"تقویٰ کے معنی بھی یہی ہوتے ہیں کہ انسان اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنے اندر پیدا کرے۔"

(تفسیر کبیر جلد 8 ص 488)

"بالعموم لوگ غلطی سے نیکی اور تقویٰ کو ایک ہی چیز سمجھ لیتے ہیں حالانکہ نیکی تو وہ نیک کام ہوتا ہے جو ہم کر چکے ہیں یا کر رہے ہیں اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان ایسے مقام پر کھڑا ہو جائے کہ اس کے دل میں آئندہ جو جذبات بھی پیدا ہوں وہ نیک اور پاک ہوں۔" (تفسیر کبیر جلد 7 ص 82)

بقیہ صفحہ 5

بڑھاپا سب سے بڑی بیماری ہے اور شاید اسی نے اچانک میاں صاحب جیسے جواں حوصلہ آدمی پر قابو پا لیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی خدمات سلسلہ کو اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ آمین۔

خدا کی راہ میں دینے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھایا جاتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ کا بندہ جتنا کسی کو معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی زیادہ اسے عزت میں بڑھاتا ہے۔ جتنی زیادہ کوئی تواضع اور خاکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی اسے بلند مرتبہ عطا کرتا ہے۔"

(مسلم کتاب البر والصلة باب استحباب العفو والتواضع)

یہاں رفع کا ذکر بھی ہے (۔۔)۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ خدا ایک زنجیر کے ذریعے اپنے متواضع بندے کو اٹھاتا ہے' اس کا رفع کرتا ہے اور ساتویں آسمان تک پہنچا دیتا ہے۔ کبھی یہ تو نہیں دیکھا ہم نے کہ کوئی بندہ سجدے میں گیا ہو اور کوئی زنجیر اترے اور اس کو اٹھا کے لے جائے۔ مراد یہ ہے کہ ساتویں آسمان تک اس کی نیکیوں کی بنائی ہوئی زنجیر' اس کے تقویٰ کی زنجیر' اس کی فنافی اللہ کی زنجیر جتنا بھی اس کا مرتبہ مقرر کرتی ہے اتنا ہی وہ اٹھ جاتا ہے یہاں تک کہ آخری حد ساتواں آسمان ہے اور اس سے اونچا رفع سوائے آنحضرت ﷺ کے اور کسی کا نہیں ہوا۔ حضرت خریم بن فاتکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں کچھ خرچ کرتا ہے۔ اسے اس کے بدلہ میں سات سو گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔

(ترمذی باب فضل النفقة فی سبیل اللہ)

تو یہاں سات سو گنا کے متعلق بھی جیسا کہ بیان کر چکا ہوں کئی دفعہ یہ بات آپ کو سمجھائی جا چکی ہے کہ سات کا لفظ مراد یہ نہیں کہ سو گنا واقعۃً ملتا ہے جہاں قرآن نے سات بالیوں کی مثال دی ہے 'ایک دانے سے سات بالیاں نکلیں ان میں سات سو دانے ہوں وہاں ساتھ ہی اللہ نے فرمایا ہے کہ جس کے لئے چاہے اس کو بڑھا بھی دیتا ہے۔ تو پہلی کھجور والی حدیث تھی وہ اور دوسری حدیث کو پیش نظر رکھتے ہوئے صاف پتہ چلتا ہے کہ سات سو کا لفظ ایک محاورہ بھی ہے اور عرف عام میں زمینداروں کے تجربہ میں یہ بھی بات آجاتی ہے کہ ایک دانہ سات سو دانوں میں تبدیل ہو جائے لیکن اصل جو بنیادی بات ہے وہ یہی ہے کہ نیکیاں ہیں جو بڑھتی ہیں اور سات سو گنا نہیں بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ اللہ تعالیٰ کے حضور نمو پاتی ہیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔ جنوری 2000ء)

(ناظم مال وقف جدید)

پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب

استاذی المحترم میاں محمد ابراہیم کی رحلت سے ایک پورا دور اختتام کو پہنچ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تقریباً چورانوے سال کی لمبی عمر دی جس میں سے آپ نے تقریباً پون صدی سے بھی زیادہ کا عرصہ خدمت سلسلہ میں بسر کیا۔ ان کی استاذی کا سلسلہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ تک ممتد تھا۔ ان دو خلفا سلسلہ کے علاوہ محترم میاں صاحب کو خاندان بانی سلسلہ کے بہت سے افراد کو تعلیم دینے کا شرف حاصل ہوا جن میں مرد اور خواتین دونوں شامل ہیں۔ سلسلہ کے بڑے بڑے علماء کو ان سے تلمذ تھا۔ ہم سے پہلے اور ہم سے بعد کی کئی کئی نسلیں تو بہرحال ان سے شرف تلمذ حاصل کر چکی تھیں۔ اس طرح ان سے متمتع ہونے والوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہو گی۔ اسی لئے تو میں نے کہا ان کی وفات سے ایک پورا دور ختم ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے فیض کو ان سے متمتع ہونے والوں میں جاری رکھے۔ آمین

میاں صاحب چنیوٹ' کے زمانہ تک جمونی صاحب کہلاتے تھے کیونکہ آپ کا تعلق جموں کے ایک مخلص احمدی گھرانے سے تھا جس کا تفصیلی ذکر آپ نے اپنی خود نوشت سوانح حیات میں کیا ہے۔ جب سکول ربوہ منتقل ہوا اور محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے تو دونوں میں امتیاز قائم رکھنے کے لئے آپ کو میاں صاحب کہا جانے لگا اور یہ لاحقہ ایسا ان کی ذات کا جزو بنا کہ لوگ باگ انہیں جمونی صاحب کے نام سے پکارنا ہی بھول گئے۔ ان کی وفات کی خبر میں انہیں جمونی لکھا گیا تو یاد آیا کہ میاں صاحب کسی زمانہ میں جمونی صاحب کہلاتے تھے۔ بعض لوگوں کے ناموں کے ساتھ ان کی ڈگری ان کے نام کا حصہ بن جاتی ہے جیسے قبلہ محترم ماسٹر علی محمد سرور' کو بی ٹی صاحب کہا جاتا تھا بلکہ ان کی اولاد میں سے منصور تو اب ویسے ہی منصور بی ٹی کے نام سے مشہور ہیں حالانکہ منصور نے بی ٹی کیا ہی نہیں۔ باپ کے نام کی برکت قائم رکھنے کے لئے تفاول کے طور پر بی ٹی کہلاتے ہیں۔ ہمارے دوست عبدالسلام اختر اپنے نام کے ساتھ ایم اے کی ڈگری لکھتے تھے۔ یہ رواج ہمارے ہاں یعنی برصغیر پاک و ہند میں بزرگوں کے زمانہ سے چلا آتا ہے کہ بزرگ اپنے نام کے ساتھ اپنی ڈگری یا عہدہ ضرور لکھتے تھے۔ جیسے اکبر الہ آبادی کے نام کے ساتھ برسوں ان کی نظموں کے ساتھ ان کا عہدہ سیشن جج لکھا جاتا رہا۔ مقصود اس سے نام و نمود نہیں پہچان ہوتی تھی۔ ہمارے معاشرہ میں یعنی احمدی معاشرہ میں حضرت مولوی شیر علی صاحب اور محترم مولوی محمد دین صاحب کے نام کے ساتھ مدتوں بی اے لکھا جاتا رہا اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے نام کے ساتھ ایم اے علیٰ ہذا القیاس۔

محترم جمونی صاحب کمزور اور نحیف جثہ کے آدمی تھے مگر لباس کے معاملہ میں وضع دار۔ سفید شلوار قمیص کے اوپر ہاف کوٹ پہنتے یا کبھی کبھار اچکن اور ٹوپی۔ انگریزی لباس انہیں بہت کم پہنے دیکھا۔ سکول میں زائد از نصاب سرگرمیوں کا بہت اہتمام رکھتے تھے اور اسی وجہ سے اس سکول کو ضلع بھر میں بلکہ ملک بھر میں امتیازی سکول سمجھا جاتا تھا۔ میاں صاحب فی الحقیقت اپنی ذات میں ایسے جامع الصفات بزرگ تھے جنہیں محاورہ میں "اپنی ذات میں ایک ادارہ" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

میاں صاحب علمی ذوق کے آدمی تھے۔ کھیلوں میں سے کرکٹ سے بھی دلچسپی تھی اس لئے کبھی کبھار الفضل میں کسی نہ کسی موضوع پر ہلکے پھلکے مضامین لکھتے رہتے تھے جس سے ان کے ذہن کی توانائی اور صحت کی درستی کا علم ہوتا رہتا تھا۔ اور کچھ نہ لکھ سکتے تو کرکٹ کے موضوع پر ہی لکھ دیتے تھے اور ایڈیٹر صاحب تبرک کے طور پر شائع کر دیتے تھے مگر ان کا اصل موضوع یاد ماضی تھا۔ میاں صاحب گذرے ہوئے جن واقعات کے عینی گواہ تھے' گاہے گاہے باز خواں ایں قصۂ پارینہ را کے مصداق ان واقعات کو موضوع بناتے رہتے تھے۔ سکول کے زمانہ کے ایک دو واقعات کا ذکر میں نے اپنے ایک دو مضامین میں کیا تو میاں صاحب نے ان کی تصدیق فرمائی بلکہ داد دی کہ میرے شاگردوں میں سے کوئی تو ہے جو سکول کے زمانہ کو یاد کرتا ہے۔

کچھ برس پہلے قبلہ میر سید محمود احمد صاحب جرمنی کے جلسہ سالانہ پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ ہمیں پہلے سے علم ہوتا کہ قبلہ تشریف فرما ہوں گے تو ہم جرمنی پہنچتے۔ مگر علم نہ تھا۔ جلسہ کی کارروائی ایم ٹی اے پر دیکھی تو دیکھا قبلہ میر صاحب تقریر فرما رہے ہیں۔ ہم نے ان کی تقریر کے بعد انہیں فون کیا۔ اور باتوں کے علاوہ قبلہ سید محمود احمد ناصر صاحب نے ہم سے کہا کہ آپ جن "شنیدہ" واقعات کو موضوع بنا رہے ہیں ہم ان کے عینی گواہ ہیں اور وہ واقعات ہمارے دیدہ ہیں۔ میں نے بصد ادب عرض کیا کہ جناب جب "دید" والے چپ سادھ لیں تو "شنید" والے بولنا شروع کر دیا کرتے ہیں اور قبلہ میر صاحب نے ہماری بات پر صاد فرمایا۔ میاں محمد ابراہیم صاحب کو اس بات کا احساس رہتا تھا کہ انسان کے ذہن میں جن واقعات کی گواہی موجود ہے وہ ضرور صفحۂ قرطاس پر منتقل ہو جانی چاہئے تاکہ ریکارڈ درست رہے۔ ہم نے جب ربوہ کی اور ربوہ کے مکینوں کے پرانی یادوں کو حیطۂ تحریر میں لانا شروع کیا تو سب سے پہلے جس شخص کی طرف سے حوصلہ افزائی کا خط آیا وہ استاذی المحترم جمونی صاحب ہی تھے۔ وہ قدردان بھی تھے اور قدر افزائی کرنا بھی جانتے تھے۔ ہم اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ ہمیں سکول کے زمانہ سے ہی ایسے اساتذہ میسر آتے رہے جو طلبا کی قدر دانی کرنا جانتے تھے۔ ماسٹر نذیر احمد رحمانی صاحب کا ایک واقعہ کبھی نہیں بھولتا۔ ہماری کوئی نظم الفضل میں چھپی تھی۔ ظاہر ہے یہ قبلہ رحمانی صاحب کی حیات کی بات اور پچاس کی دہائی کی بات ہے۔ ہم ریلوے روڈ پر ان کے گھر کے سامنے سے گذر رہے تھے کہ قبلہ رحمانی صاحب سامنے سے تشریف لائے آتے ہی ہمیں سینے سے لگا لیا اور ہمارا ایک شعر جھوم جھوم کر پڑھنے لگے۔ پھر اپنی جیب سے اپنا بٹوہ نکالا اور ہمیں دے دیا فرمایا مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ اس میں کچھ ہے یا نہیں مگر میں تمہاری اس نظم سے اتنا خوش ہوں کہ یہ بٹوہ تمہیں دے رہا ہوں۔ ہم نے مدتوں بعد اس بٹوہ کو کھول کر دیکھا اس میں شاید آٹھ آنے تھے یا ایک روپیہ تھا۔ سکول کے واقف زندگی استاد تھے چوتھے حصہ کے موصی تھے ان کی طرف سے اتنا ہی بہت تھا کہ اتنی حوصلہ افزائی فرمائی۔ ایسے قدردان اساتذہ کو کون بھولتا ہے؟ میاں صاحب بھی قدر دان اساتذہ میں شمار ہوتے تھے۔ سکول میں کبھی ہم کوئی اچھی تقریر کرتے یا کوئی اچھا مضمون لکھتے تو کلاس میں سب کے سامنے قدر دانی کے الفاظ فرماتے۔ ہم ان کی لائق فائق کلاس میں "نالائقی" کے مقام پر فائز تھے۔ مگر میاں صاحب نے ان اچھے طلبا کے ساتھ ہمیں محض اس لئے اپنی کلاس میں رکھا ہوا تھا کہ لوگ تو دیگر مضامین میں اچھے ہیں اور ہم اچھے مضامین لکھنا جانتے ہیں۔ جس کلاس کے طلباء نے یونیورسٹی میں پہلی' تیسری' پانچویں اور دسویں پوزیشن حاصل کی تھی ہم اسی کلاس میں تھے اور سیکنڈ ڈویژن لے کر کامیاب ہوئے تھے جس کی وجہ سوائے ہماری نالائقی کے اور کوئی نہ تھی۔ میاں صاحب ازراہ کرم اس کلاس کی نالائقی کی مثالیں اپنے مضامین میں دیا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد کیا کرتے تھے کہ کیسے ان "نالائقوں" نے یونیورسٹی میں اتنی پوزیشنیں حاصل کر کے سکول کا نام روشن کیا تھا۔ ابھی دو تین برس پہلے بھی میاں صاحب قبلہ کا ایک مضمون انہیں نالائقوں کے بارہ میں الفضل میں چھپا تھا۔ یہ ان کی حوصلہ افزائی تھی کہ اپنے شاگردوں کو اب بھی یاد کرتے تھے حالانکہ یہ 1952ء کی بات تھی اور باقی اساتذہ اسے کب کی نسیاً منسیا کر چکے تھے۔ اب اس زمانہ کے اساتذہ میں سے ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی ہی رہ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی زندگی میں برکت دے۔ ہم نے التزام کے ساتھ "نالائق" کا لفظ استعمال کیا ہے اس لئے کہ یہ لفظ جمونی صاحب کی محبت کا اظہار کرتا ہے۔ وہ جب بہت خوش ہوتے تھے تب بھی یہی فرماتے تھے اوئے نالائق اور جب ناراض ہوتے تھے تب بھی یہی تکیہ کلام استعمال فرماتے تھے۔ مقصود محبت کا اظہار تھا نہ کہ طعنہ زنی۔ ہم تو ان سے یہ لفظ سننے کے لئے جان بوجھ کر بھی کوئی ایسی بات کہہ دیا کرتے تھے۔

سات کی دہائی میں جاپان جانے سے ذرا پہلے کی بات ہے کہ ہم نے قبلہ جمونی صاحب کو کالج یونین کے انگریزی مباحثہ میں جج بنا کر بلایا۔ مباحثہ کے بعد سٹاف روم میں چائے پانی کا دور چلا کرتا تھا۔ اسی محفل میں میاں صاحب نے فرمایا تم نے مجھے جج بنا کر بلایا ہے کیونکہ تم جانتے ہو کہ میں ربوہ والوں کے لئے "انگریزی کی ماں" ہوں۔ میں نے عرض کیا "جی درست فرمایا۔ آپ جس عمر کو پہنچ گئے ہیں وہاں پہنچ کر انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ وہ ماں ہے کہ باپ ہے۔" سب لوگ ہنس پڑے سب سے بلند قہقہہ میاں صاحب ہی کا تھا مگر ساتھ ہی آپ نے اپنی چھڑی پر ہاتھ رکھا اور فرمایا "نالائق"! ہیہات کہ اب وہ پیار سے نالائق کہنے والی زبان خاموش ہو گئی۔

میاں صاحب انگریزی کے استاد تھے۔ اور بڑے سخت گیر استاد سمجھے جاتے تھے کیونکہ انگریزی کے ٹینس Tense یاد کرنا اور پھر انہیں صحیح طور پر استعمال کرنا ہمیں کبھی نہ آیا۔ نہ اب آتا ہے۔ ہمارے انگریزی کے اساتذہ خواہ وہ جمونی صاحب ہوں یا استاذی مرزا خورشید احمد یا کنور ادریس صاحب۔ سب ہی اس ناطہ ہم سے نالاں رہے مگر جو دو چار جملے ٹھیک لکھنا آتے ہیں وہ جمونی صاحب کی محنت کا فیض ہے اور ہم اس بات کا ثبوت ہیں کہ اللہ تعالیٰ سچی محنت کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ قبلہ میاں محمد ابراہیم صاحب کی محنت کا پھل ہم کھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے جزیل عطا فرمائے۔ آمین۔

میاں صاحب ہیڈ ماسٹر ہوئے تو ہمیں حکماً ارشاد فرمایا کہ اب میرے سکول کے بچوں کے تقریروں کے انعامات ضرور آنے چاہئیں بلکہ ہمیں میاں صاحب نے 1958ء میں بی اے کے امتحان اور نتیجہ نکلنے کے درمیانی عرصہ میں سکول میں استاد بھی لگا لیا کہ ہم بچوں میں علمی ذوق پیدا کرنے کی طرح ضرور ڈال دیں چنانچہ ہمارے اس زمانہ کے بعض شاگردوں نے علمی میدان میں کچھ نہ کچھ کر کے بھی دکھایا مگر تین مہینہ کا عرصہ بھی کوئی عرصہ ہوتا ہے؟ مگر میاں صاحب کی دھن دیکھئے کہ جتنا وقت میسر تھا اس سے بھی پورا پورا فائدہ اٹھانے کی دھن میں لگے رہے۔ بعد میں بھی جب ہم کالج کے سٹاف پر آ گئے تو سکول کے مقابلوں میں ہمیں جج بنا کر بلاتے بچوں کا تلفظ درست کروانے کے لئے بلاتے غرض سکول کو ہر لحاظ سے مثالی بنانے میں کوشاں رہتے۔ انہوں نے سکول کو اپنی ذات سے علیحدہ کوئی اکائی کبھی تسلیم ہی نہیں کیا اور یہی ایک اچھے استاد کی اور ہیڈ ماسٹر کی خوبی ہوتی ہے۔

ان کی اولاد میں ڈاکٹر امتہ السمیع تو ہماری بیگم کی کلاس فیلو اور سہیلی ہیں۔ بیٹوں میں سے اچھی' یعنی میاں محمد اسمٰعیل سے مدتوں سے ملاقات نہیں ہوئی نہ یہ علم ہے کہاں ہیں۔ عزیزی محمد اسحاق جو' ہمارے شاگرد ہوئے' حبیب بینک میں وائس پریذیڈنٹ کے عہدے پر ہیں اور میاں صاحب انہی کے ہاں لاہور میں مقیم تھے۔ ابھی پچھلے ہفتہ ہی میاں صاحب کی طرف سے الفضل میں دعا کی درخواست تھی مگر اس میں طبیعت کی خرابی یا صحت کی ناسازی کا کوئی قرینہ نہیں تھا مگر یک پیری و صد عیب'

باقی صفحہ 4 پر

خالد سیف اللہ صاحب

حاصل مطالعہ

سزا میں نرمی

نیوزی لینڈ کی ہائی کورٹ نے ایک ماؤری کے اس مؤقف کو تسلیم کرکے کہ لڑائی کے وقت وہ (Maori Curse) بد روح کے زیر اثر تھا اس کی سزا میں نرمی کردی ہے۔

واقعات کے مطابق آک لینڈ کے مارٹن نامی ایک نوجوان کا اپنی گرل فرینڈ سے کسی بات پر جھگڑا ہوگیا۔ اس کے سامنے دھات کا بنا ہوا مصلوب مسیح کا مجسمہ (Crucifix) پڑا ہوا تھا۔ اس نے وہی اٹھا کر اس لڑکی کی ناک پر دے مارا۔ ضرب کاری لگی اور اس کا اثر دماغ تک جا پہنچا لیکن خوش قسمتی سے جان بچ گئی جب مقدمہ چلا تو مارٹن نے کہا کہ جب یہ واقعہ ہوا وہ "مکوتو" (ماؤری زبان کا لفظ برائے بد روح) کے زیر اثر تھا۔ عجیب بات یہ ہے کہ خود معتوبہ اور متعدد ماؤری عیسائی پادریوں نے بھی مارٹن کی بات کی تائید کی۔ اور عجیب تر یہ کہ جج ڈیوڈ مارس نے اس کی بات کو تسلیم کرتے ہوئے اسے صرف دو سال کے لئے Suspended Jail Sentence کا فیصلہ سنایا۔

لیکن نیوزی لینڈ کے وکلاء اس فیصلہ پر بڑے حیران ہوئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس فیصلہ نے تو وہم (Superstition) کو قانونی حیثیت دے دی ہے۔ یونیورسٹی آف آک لینڈ کے شعبہ ماؤری سٹڈیز کے صدر ڈاکٹر واکر نے کہا ہے کہ مکوتو کے تصور کو سزا میں نرمی کے لئے استعمال کرنا بس "ماضی کا ایک تیز جھونکا" ہی ہے۔

(ماخوذ سڈنی ہیرلڈ 25۔ مارچ 98ء)

تقریباً بھی چار لاکھ ماؤری عیسائی ہو چکے ہیں اور کثرت سے شادیوں وغیرہ کے ذریعہ گوروں سے مکس ہو چکے ہیں۔ ماؤری براؤن رنگ کے وہ لوگ ہیں جنہوں نے سب سے پہلے نیوزی لینڈ کو Polynesian جزائر سے نقل وطن کرکے آباد کیا تھا۔ نیوزی لینڈ 1840ء میں باقاعدہ برطانوی کالونی بنا مگر ماؤری ان سے کوئی ایک ہزار سال پہلے سے یہاں رہ رہے تھے۔

سابق گرجے کا استعمال
بطور مسجد

سڈنی کے علاقہ سیٹن میں ایک Presbyterian Church کی عمارت قابل فروخت تھی۔ بنگلہ دیش کے مسلمانوں کو مسجد کی ضرورت تھی انہوں نے اسے خرید کر بعض تبدیلیوں کے بعد بطور مسجد استعمال کرنا شروع کر دیا۔ جب دن میں پانچ مرتبہ وہاں اذان ہونے لگی اور لوگ نماز کے لئے آنے جانے لگے تو ارد گرد کے لوگ شور اور ٹریفک سے ڈسٹرب ہونے لگے۔ وہ تو صرف ہفتہ میں ایک بار گھنٹیوں اور لوگوں کی آمد و رفت کے عادی تھے۔ شکایات کا دفتر کھل گیا اور معاملہ عدالت تک پہنچا کہ کونسل نے اس جگہ اور عمارت کو بطور چرچ استعمال کرنے کی اجازت دی تھی نہ کہ اسے بطور مسجد استعمال کرنے کے۔ جس پر Land and Environment Court نے فیصلہ دیا کہ اگرچہ چرچ بھی عبادت گاہ ہے اور مسجد بھی لیکن مسجد چرچ نہیں ہے کہ جہاں پر عیسائی روایات کے مطابق عبادت ادا کی جاتی ہو۔ لہٰذا اس عمارت کو بطور مسجد استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

عدالت کے اس فیصلہ پر مسلمانوں اور حقوق انسانی کی تنظیموں نے بہت احتجاج کیا اخبارات میں بیانات اور خطوط شائع ہوئے اور بالآخر نیو ساؤتھ ویلز سٹیٹ کے پریمیئر Mr Carr نے New Planning Laws میں تبدیلی کرکے Place of Worship کے مفہوم میں بہت سے مذاہب بشمول اسلام کی عبادت گاہوں کو بھی شامل کرلیا گیا ہے شہری منصوبہ بندی کے قوانین میں اس تبدیلی کے بعد بنگلہ دیش کے مسلمانوں کی مسجد سابق چرچ کی عمارت میں بدستور قائم ہے۔

(بحوالہ سڈنی ہیرلڈ 7، 8۔ دسمبر 98ء)

اطاعت کا ثواب

بعض دفعہ بہت چھوٹی چھوٹی باتیں المناک حادثوں کا باعث بن جاتی ہیں۔ چھوٹی سی غفلت یا لاپرواہی موت کا پروانہ بن جاتی ہے۔

آسٹریلیا کے اخبار میں ایک اسی طرح کے حادثہ کا ذکر ہے۔ اٹھاون سالہ Ebner معمولی سی بات پر چند سیکنڈوں میں موت کی آغوش میں چلا گیا۔ وہ البونی کے علاقہ میں فری وے پر ہنسی خوشی چیونگ گم چباتا اور گانے سنتا ہوا چلا جارہا تھا کہ اچانک گم غبارہ کی طرح پھول کر اس کی عینک کے دونوں شیشوں پر جاچپکی۔ جس سے وہ رستہ دیکھنے سے محروم ہوگیا۔ قبل اس کے کہ وہ کچھ کرتا کار رستہ سے ہٹ کر ساتھ ساتھ چلنے والے پہاڑی سلسلہ سے جا ٹکرائی اور اندرونی چوٹوں کے باعث وہ فوراً جاں بحق ہوگیا یہ سارا واقعہ آناً فاناً چند سیکنڈوں کے اندر ہی ہوگیا۔ زندگی اور موت میں بس انتہائی فاصلہ ہوتا ہے۔

(سڈنی ہیرلڈ 16۔ نومبر 98ء)

بعض جماعتی جلسوں اور تقریبات پر احباب جماعت کے ساتھ بھی دردناک حادثے پیش آتے رہتے ہیں۔ باتیں اکثر معمولی معمولی ہوتی ہیں مثلاً نیند کی اونگھ۔ تیزی رفتاری ڈرائیونگ سے کسی وجہ سے توجہ کا ہٹنا وغیرہ وغیرہ۔ اسی لئے ہمارے حضرت صاحب جو احباب جماعت کے لئے ایسے شفیق واقع ہوئے کہ دنیاوی رشتوں میں بھی ایسی نظیر نہیں ملتی نے گزشتہ جلسہ سالانہ لنڈن کے موقعہ پر احباب کو نصیحت کی تھی کہ جب نیند آرہی ہو تو ڈرائیونگ نہ کریں اور اس مضمون کے سٹکر کاروں پر لگائیں تا یہ بات ہر وقت یاد رہے۔ حضرت صاحب کے ارشاد پر عمل کرنے میں دوہرا فائدہ ہے اطاعت امام کا ثواب بھی اور حادثات سے بچاؤ بھی۔ شاید ایسے ہی موقعہ پر کہتے ہیں ہم خرما و ہم ثواب۔

مائیکروچپ کے ذریعہ
اہم شخصیات کی حفاظت

اٹلی میں دولت مند افراد اور اہم شخصیات کو اغوا کرنے اور ان کے ورثاء سے بھاری رقوم بطور تاوان طلب کرنے کے بہت واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ اسی سال شمالی اٹلی کے ایک بوڑھے کارخانہ دار Mr. Giuseppe Soffiantini بیس لاکھ پونڈ سٹرلنگ کا تاوان ادا کرکے رہا ہوئے ہیں۔ جب وہ اغوا کنندگان کی قید میں تھے وہ ان کے عزیزوں کو ان کے کانوں کے ٹکڑے کاٹ کاٹ کر بھجواتے رہے۔

اب ایسے افراد نے جن کو اپنے اغوا کئے جانے کا خطرہ ہے انہوں نے اپنے جسموں میں چھوٹے چھوٹے کمپیوٹر (Microprocessor Devices) نصب کرانے شروع کر دیئے ہیں۔ ان کو Sky-Eye یعنی "آسمانی آنکھ" کہا جاتا ہے اسے ایک Gen-Etics نامی کمپنی نے بنایا ہے۔ یہ آلات اتنے چھوٹے ہیں کہ نہ ظاہری آنکھ سے نظر آتے ہیں اور نہ ایکسرے مشین ان کا پتہ چلا سکتی ہے۔ ان کو چلانے کیلئے اتنی تھوڑی طاقت درکار ہے کہ علیحدہ بیٹری کی ضرورت نہیں یہ طاقت خود جسم انسانی سے ہی "ادھار" لی جاسکتی ہے۔ جس شخص کے جسم پر اس آلہ کو نصب کیا جاتا ہے اس کو ایک آٹھ ہندسوں کا عدد دیا جاتا ہے جو وہ صرف اپنے سب سے قریبی عزیز کو ہی بتاتا ہے۔ جونہی وہ شخص غائب ہوتا ہے پولیس اس عدد کی مدد سے اس کا سراغ لگا لیتی ہے۔ یہ آلہ اتنا صحیح ہے کہ اس کے بتائے ہوئے مقام میں زیادہ سے زیادہ 150 میٹر غلطی کا امکان ہے۔

جن صاحب کا اوپر ذکر ہوا ہے جب ان کو اس نئے آلہ کے بارہ میں بتایا گیا تو کہنے لگے کہ ایجاد تو اچھی ہے لیکن کون جانے اغوا کرنے والے کب اس کا توڑ بھی نکال لیں۔

(سڈنی ہیرلڈ 8۔ اکتوبر 98ء)

نئی قسم کا لباس

برطانیہ کی ایک کمپنی Karrimor نے برطانوی رائل میرینز (Royal Marines) کے سپاہیوں کے لئے ایک ایسا کیموفلیج لباس تیار کیا ہے جن کو پہن کر وہ بالکل درخت لگیں گے نہ تو وہ نظر آئیں گے نہ کتے ان کی بو سونگھ سکیں گے اور نہ ہی کوئی شور پیدا ہوگا۔

کمپنی نے اس غرض کے لئے پولی ایسٹر (Polyester) سے ایسے پتے تیار کئے ہیں جو بالکل اصلی معلوم ہوتے ہیں۔ ان پتوں سے درخت ترتیب دیئے گئے ہیں جو ہر موسم کے مطابق اپنا رنگ بدل سکتے ہیں۔ حد تو یہ کہ برف باری کے دوران وہ بالکل سفید نظر آئیں گے۔ ہوا میں وہ اسی طرح مرتعش ہوں گے جس طرح عام درختوں کے پتے۔ درختوں کے درمیان کھڑا ہوا سپاہی پہچانا نہیں جاسکے گا۔ لباس کے اندر چارکول (Charcoal) کی ایسی تہہ ہوگی جس میں سے بدن کے بخارات تو خارج ہو سکیں گے لیکن بو نہیں کیونکہ اسے چارکول جذب کرے گی۔ کتے کو سپاہی سونگھا دیں اور بعد میں جب وہ کیموفلیج لباس پہن لے تو کتا اسے پہچان نہیں سکے گا۔ کتا اسے درخت سمجھ کر پیچھے ہٹ جائے گا۔ (بشرطیکہ درخت چلنا پھرنا شروع کر دے)

اس لباس کا نام Chameleon Suit رکھا گیا ہے۔

(سڈنی ہیرلڈ۔ 6۔ اکتوبر 98ء)

آنریری مربیان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم سے دعوت الی اللہ کے کام کو ہندوستان کے طول و عرض میں زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے کے لئے نومبر 1916ء میں آنریری مربیان کے لئے تحریک کی گئی جس پر کئی احمدیوں نے لبیک کہا۔

(الفضل 25 نومبر 1916ء، 13 جنوری 1917ء)

نشہ اور جرم

سڈنی میں ایک 27 سالہ نوجوان نے ایک چھ سالہ معصوم بچے کو جان سے مار دیا۔ عدالت میں اس نے بیان دیا کہ وقوعہ کے وقت اس نے بیئر کا پورا ڈبہ چڑھا رکھا تھا اور نشہ میں تھا چنانچہ جج نے اس کو قتل عمد کی بجائے قتل غیر عمد کا مرتکب گردانا اور اس کو صرف چھ سال قید کی سزا سنائی جس میں سے صرف ساڑھے تین سال جیل میں رہنا تھا باقی عرصہ پیرول پر رہائی دے دی گئی۔

اس سزا پر اخباروں میں بہت احتجاج ہوا اور سزا کو بہت نرم قرار دیا گیا ایک انکوائری رپورٹ سے پتہ چلا کہ صرف ریاست وکٹوریہ میں تیس قاتلوں کو اس بناء پر رہا کردیا گیا کہ قاتل بوقت قتل سخت نشہ کی حالت میں تھے۔

عوام کی تشویش کے پیش نظر نیو ساؤتھ ویلز کی حکومت یہ قانون بنا رہی ہے کہ قاتل اگر سخت نشہ کی حالت میں بھی ہو تو کم از کم اسے قتل غیر عمد (Manslaughter) کی سزا ضرور ملے۔

یہ یاد رہے کہ آسٹریلیا میں موت کی سزا موقوف ہے اور ایک خاصہ بڑا طبقہ سزائے موت کو ظالمانہ سزا سمجھتا ہے۔

(سڈنی ہیرلڈ۔ 5۔ جولائی 95ء)

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم خالد محمود شرما صاحب ابن مکرم شیخ عبدالرشید شرما صاحب آف شکار پور سندھ (امیر اضلاع ہائے سکھر۔ شکار پور۔ جیکب آباد گھوٹکی) کا نکاح عزیزہ سمیرا نذیر صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب ملک آف دوالمیال حال مقیم چکلالہ راولپنڈی کے ہمراہ مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 31۔ مارچ 2000ء بروز جمعۃ المبارک ایوان توحید راولپنڈی میں مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔

مکرم خالد محمود شرما صاحب محترم شیخ عبدالرحیم شرما صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا اور مکرم عبدالکریم شرما صاحب سابق مربی سلسلہ (مشرقی افریقہ) حال مقیم لندن کا بھتیجا ہے۔

اسی طرح عزیزہ سمیرا نذیر مکرم ملک فضل داد خان صاحب مرحوم آف دوالمیال کی پوتی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

جلسہ عطاء اسناد و تقسیم انعامات

○ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا سالانہ جلسہ عطاء اسناد و تقسیم انعامات 16۔ مئی 2000ء منعقد کیا جا رہا ہے۔

۔اس کانووکیشن میں 1995ء اور 1997ء میں بی۔اے میں کامیاب ہونے والی طالبات شرکت کی اہل ہوں گی۔ اس سلسلے میں طالبات کالج آفس سے فوری رابطہ کریں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم احسن انجم صاحب ولد بشیر احمد شاہد صاحب گلشن حدید کراچی کا نکاح ہمراہ مکرمہ زوبیہ خالد صاحبہ۔ بنت مکرم مبشر احمد خالد صاحب حال جرمنی 14۔ اپریل 2000ء کو احمدیہ ہال کراچی میں مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے بحق مہر پچاس ہزار روپے پڑھا۔

مکرم احسن انجم صاحب مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب پشاور کے نواسہ اور عزیزہ زوبیہ خالد پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل ربوہ کی چھوٹی ہمشیرہ محترمہ بشریٰ نجم صاحبہ ایم اے لیکچرار گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول اور مکرم فاتح الدین احمد بسراء صاحب محلّہ باب الابواب ربوہ کو مورخہ 13۔اپریل 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے از راہ شفقت "صباح الدین احمد بسراء" نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم چوہدری نجم الدین صاحب مرحوم درہ شیر خان آزاد کشمیر کا نواسہ اور مکرم احسان الرحمٰن بسراء صاحب باب الابواب ربوہ کا پہلا پوتا ہے۔ احباب سے نومولود کے خادم دین ہونے اور صحت و درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب دارالصدر شرقی (الف) ربوہ کی ہمشیرہ مکرمہ بشریٰ عفت صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب چیمہ چک 88 شمالی ضلع سرگودھا عرصہ سے پتہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ بوجہ شوگر آپریشن سے انقباض تھا۔ اب زیادہ تکلیف کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب نے فوری آپریشن تجویز کیا ہے۔ آپریشن انشاء اللہ یکم مئی کو فیصل آباد میں ہوگا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم خلیل الرحمٰن صاحب ولد مکرم رحمت علی صاحب آف کراچی مورخہ 22۔ اپریل 2000ء کو شدید ہارٹ اٹیک کی وجہ سے رات گیارہ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اگلے روز جنازہ کراچی سے ربوہ لایا گیا اور بعد نماز مغرب عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ نماز جنازہ مکرم عبدالوہاب احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر آپ ہی نے دعا کرائی۔

موصوف مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب مرحوم مربی سلسلہ (جو فجی میں راہ مولا میں قربان ہوئے) کے بہنوئی تھے۔ اور مکرم سعید احمد رشید صاحب مربی سلسلہ کے پھوپھا جان نیز مکرم ارشاد احمد ملی مربی سلسلہ حال امریکہ کے ہم زلف تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوی چار بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹی شادی شدہ ہے۔ باقی بچے زیر تعلیم ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت میں باراتی بس کو حادثہ-60 ہلاک

بھارتی ریاست آندھرا پردیش میں ایک باراتی بس موڑ کاٹتے ہوئے قلابازیاں کھاتی ہوئی کھائی میں جا گری جس کے نتیجہ میں کم از کم 60 افراد ہلاک ہو گئے اور بس ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بکھر گئی۔ حادثے میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے۔ جن میں سے بعض کی حالت نازک ہے۔ زی ٹی وی کے مطابق بس میں 120-افراد سوار تھے۔ زخمیوں کو قریبی ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ اور جائے حادثہ پر امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ اے ایف پی نے بھارت میں سرکاری ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ بس ایک اندھا موڑ کاٹتے ہوئے 250 فٹ گہری کھائی میں جا گری۔ بس بارات لے کر نینی تال جا رہی تھی۔

مجاہدین کا روسی فوجی قافلے پر حملہ

چیچن مجاہدین نے گروزنی میں روسی فوجی قافلے پر حملہ کر کے 14-افسر ہلاک اور 4 گاڑیاں تباہ کر دی ہیں۔ مجاہدین کے ترجمان مولادی اودوگوف نے اے ایف پی کو ٹیلی فون پر انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ 35 مجاہدین نے گروزنی میں سابق ملٹری کمیشن کے دفتر کے قریب 10 گاڑیوں پر مشتمل روسی افسروں کے قافلے پر اچانک حملہ کر دیا۔ لڑائی ایک گھنٹہ جاری رہی جس کے دوران 14 روسی افسر مارے گئے۔ اودوگوف کے مطابق اس حملے میں کوئی مجاہد شہید یا زخمی نہیں ہوا۔

چین کا نو منتخب تائیوانی صدر کو انتباہ

چین نے نو منتخب تائیوانی صدر کو خبردار کیا ہے کہ وہ حلف برداری سے قبل تائیوان کی حیثیت کے متعلق واضح پالیسی کا اعلان کریں۔ تائیوان کے معاملات کے انچارج چینی سفار تکار شوبی نے سخت زبان استعمال کرتے ہوئے کہا کہ تائیوان نے ایک چین پالیسی کی حمایت نہ کی تو اسے بہت بڑی بربادی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امن' خیر سگالی اور بھائی چارے کے الفاظ ایک چین کی پالیسی قبول کرنے کے بغیر ہمارے لئے کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔

جنگ ہوئی تو بیچ بچاؤ نہیں کرائیں گے۔امریکہ

امریکی محکمہ خارجہ کے اعلیٰ عہدیدار تھامس پکرنگ نے کہا ہے کہ پاکستان میں گردش کرنے والا یہ خیال درست نہیں کہ اگر کشمیر میں ہونے والے واقعات فوجی تصادم کی شکل اختیار کر لیں تو امریکہ بیچ بچاؤ کرائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے مسئلہ کا کوئی فوجی حل نہیں۔ پاکستان اور بھارت کو المناک تشدد کے خاتمے کے لئے سیاسی مکالمہ شروع کرنا ہوگا۔ کنٹرول لائن سے آر پار گولہ باری سے مسئلہ کے حل کی کوئی کوشش آگے نہیں بڑھے گی۔

روس کی امریکہ کے ڈیفنس سسٹم کے متبادل تجویز

روس نے امریکہ کے مجوزہ میزائل ڈیفنس سسٹم کی متبادل تجویز پیش کر دی ہے روس اور امریکہ کے وزراء خارجہ کے درمیان دو طرفہ تعلقات اسلحے پر کنٹرول اور امریکہ کی جانب سے میزائلوں کے نئے دفاعی نظام کی تیاری کے بارے میں واشنگٹن میں بات چیت ہوئی۔ ملاقات کے بعد روسی وزیر خارجہ ایگور ایوانوف نے بتایا کہ انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان 1997ء میں میزائلوں سے بچاؤ کے سمجھوتے پر تعاون کی تجویز پیش کی تھی۔ جس کا مقصد حملہ آور میزائلوں کو راستے میں ہی تباہ کرنا ہے۔

گوئٹے مالا ٹرانسپورٹ کرایوں میں اضافہ

گوئٹے مالا میں حکومت کی جانب سے کرایوں میں 50 فیصد اضافے کے اعلان کے بعد عوام میں غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اور مظاہروں کے دوران 4-افراد ہلاک جبکہ سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ بی بی سی کے مطابق مظاہرین یہ مطالبہ کر رہے تھے کہ کرایوں میں کمی کی جائے۔ مظاہرے کے دوران بسوں اور مکانوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔

روس جدید ترین طیارے بنانے میں کامیاب

روس نے مگ 29 اور ایس یو 27 سے زیادہ جدید نئے لڑاکا جنگی جہاز کی دوسری کامیاب پرواز مکمل کر لی ہے۔

14-افراد پیاس سے ہلاک ہو گئے

ہیٹی سے امریکی ریاست میں ہجرت کرنے والے 14-افراد پیاس سے ہلاک جبکہ 218-افراد پانی سے بیمار ہو گئے۔ سی این این کے مطابق ہیٹی سے ہزاروں افراد موسم گرما میں شدید گرمی سے بچنے کے لئے امریکی ریاست بہاماز آ جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سانحہ سے پہلے 600-افراد بہاماز پہنچ چکے ہیں۔ امریکی ساحلی محافظوں نے متاثرہ افراد کو ہیلی کاپٹروں اور بحری جہازوں کے ذریعے ہسپتالوں میں منتقل کر دیا ہے۔

پاکستان پر میچ فکسنگ کا الزام نہیں لگایا

جنوبی افریقہ کے کرکٹ بورڈ کے سربراہ علی باقر نے کہا ہے کہ انہوں نے کبھی بھی پاکستان پر ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں میچ فکسنگ کا الزام نہیں لگایا ہے انہوں نے کہا کہ انہوں نے 19-اپریل کو آسٹریلوی اخبارات کو دیئے گئے انٹرویو میں نہ تو کسی ملک کا اور نہ ہی کسی امپائر کا نام لیا تھا۔ علی باقر نے پاکستان کرکٹ بورڈ کے نام ایک خط میں غلط فہمی پیدا ہونے پر معذرت بھی کی ہے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 29 اپریل۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
سوموار یکم مئی۔ غروب آفتاب 6-51
منگل 2۔مئی۔ طلوع فجر 3-51
منگل 2۔مئی۔ طلوع آفتاب 5-20

حکومت اور باڑہ مارکیٹوں میں سمجھوتہ

باڑہ مارکیٹوں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے مسئلہ پر حکومت اور سرحد بلوچستان کی انجمن تاجران کے درمیان تنازعہ حل ہونے کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ وزیر داخلہ نے باڑہ مارکیٹوں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے متعلق انجمن تاجران کی تجاویز قبول کر لی ہیں۔ کابینہ کی اینٹی سمگلنگ سب کمیٹی کی منظوری کے بعد ان تجاویز کو چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

چشتیاں میں مذہبی رہنما قتل

دہشت گردی کی ایک واردات میں چشتیاں کی نواح کالونی میں آتشیں اسلحہ سے مسلح موٹرسائیکل سوار تین ملزموں نے فائرنگ کر کے معروف حکیم اور مذہبی رہنما ریٹائرڈ سب انسپکٹر سید شہباز حسین شیرازی کو ہلاک اور ایک نوجوان معظم علی کو شدید زخمی کر دیا جبکہ اپنی ہی فائرنگ سے حملہ آوروں کا ایک ساتھی بھی گولی لگنے سے شدید زخمی ہو گیا اور ہسپتال میں دم توڑ گیا۔ حکیم شہباز کو ان کے مطب میں فائرنگ کر کے ہلاک کیا گیا۔ بعد میں دہشت گرد موٹرسائیکلوں پر فرار ہو گئے۔ ہلاک ہونے والے دہشت گرد کی جیب سے کئی دینی مدارس کے ایڈریس، ٹیلی فون نمبر اور کاغذات پائے گئے جبکہ اہم شخصیات کے تصویر والے کارڈ اور اخبارات کے تراشے بھی ملے ہیں۔

سیاسی جماعتیں حکومت کی حمایت کریں۔

وزیر داخلہ حکومت نے سمگلنگ کے خاتمے کے لئے قومی اتفاق رائے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور تمام سیاسی جماعتوں سے کہا ہے کہ اس مسئلے پر حکومت کا ساتھ دیا جائے وزیر داخلہ نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سمگلنگ اور باڑہ مارکیٹوں کے خاتمے اور جی ایس ٹی کے مسائل پر تمام سیاسی جماعتوں کو قومی نقطہ نظر اختیار کرنا چاہئے اور حکومت کی حمایت کرنی چاہئے۔

کوئٹہ میں تیسرے روز بھی ہڑتال

کوئٹہ میں پشتونخواہ ملی عوامی پارٹی کی درخواست پر تیسرے روز بھی ہڑتال کی گئی۔ ہڑتال کے باعث کوئٹہ میں ٹریفک معطل اور کاروبار زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا۔

مظفر آباد کے قریب حادثہ 3-ہلاک

مظفر آباد کے قریب باراتیوں سے بھری ہوئی ایک پک اپ کے حادثے میں تین افراد جاں بحق اور 13-شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر سی ایم ایچ پہنچا دیا گیا۔ پک اپ نگر پورہ سے مظفر آباد آ رہی تھی کہ سمبڑی کے مقام پر حادثے کا شکار ہو کر دریائے جہلم کے کنارے جا گری۔

کنٹرول لائن پر شدید جھڑپیں

کنٹرول لائن آف کنٹرول پر پاکستان اور بھارت کی افواج کے درمیان شدید جھڑپیں دوسرے روز میں داخل ہو گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق بھارتی فوج نے وادی لیپا، چھم اور بانڈو سیکٹروں میں توپ خانے سے گولہ باری دوسرے روز بھی جاری رکھی۔ وادی لیپا، چھم اور بانڈو سیکٹروں کے دیہاتوں پر سینکڑوں گولے پھینکے گئے۔ وادی لیپا میں گولہ باری اور فائرنگ سے دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔

سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری پر بھی جھڑپیں

سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری کے مختلف سیکٹروں پر چناب رینجرز اور بھارتی سیکیورٹی فورسز کے مابین وقفہ وقفہ سے شدید جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بھارتی فائرنگ سے گاؤں عمرانوالی میں ایک لڑکے سمیت دو نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ بھارتی فائرنگ سے علاقہ میں گندم کی کٹائی کا کام ٹھپ ہو کر رہ گیا۔

کریک ڈاؤن پر سمجھوتہ ممکن نہیں۔ وزیر خزانہ

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ انکم ٹیکس سروے اور سمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کے فیصلے پر کوئی سمجھوتہ ممکن نہیں۔ کاروباری برادری کی مشاورت کے طریق کار پر بات ہو سکتی ہے۔ انکم ٹیکس سروے یکم مئی کو نہیں ہو گا۔ لیکن بہرحال مئی کی کسی تاریخ کو یہ سروے شروع کر دیا جائے گا۔ حکومت اگلے ماہ ٹیکسوں کے نظام میں جامع اصلاحات کا اعلان کرے گی۔ باڑہ مارکیٹوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے متعلق فیصلے وزارت داخلہ کرے گی۔

قانون کی حکمرانی اور سستے انصاف کی فراہمی

گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل محمد صفدر نے کہا ہے کہ حکومت قانون کی حکمرانی کے اور ارزاں اور فوری انصاف کی فراہمی پر مکمل یقین رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سرکٹ ہاؤس میں ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کے تحفظ کے اقدامات ہماری حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہیں۔

نئے چیف جسٹسوں نے حلف اٹھالیا

صوبہ سندھ، سرحد اور بلوچستان کے ہائی کورٹس کے نئے چیف جسٹسوں نے اپنے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا ہے۔ کراچی میں گورنر سندھ ائرمارشل (ر) عظیم داؤد پوتہ نے جسٹس سید سعید اشہد سے جبکہ پشاور میں گورنر سرحد لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد شفیق نے جسٹس سردار محمد رضا سے حلف لیا۔ اسی طرح کوئٹہ میں جسٹس راجہ فیاض احمد نے بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ گورنر جسٹس امیر الملک مینگل نے ان سے حلف لیا۔

پاکستان میں اسمگلنگ

پاکستان سے ملحقہ ایران، چین، بھارت اور افغانستان کی سرحدوں سے سال بھر اسمگلنگ کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جبکہ سمندر اور کراچی ائرپورٹ اسمگلنگ کے بڑے راستے ہیں۔ غیر سرکاری ذرائع کے مطابق پاکستان میں سالانہ 200 سے 250 ارب روپے کا غیر قانونی کاروبار یا اسمگلنگ ہوتی ہے جبکہ حکومتی سطح پر اس کی مالیت کا 140-ارب روپے تخمینہ لگا گیا ہے۔

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز ربوہ میں داخلے جاری ہیں

مورخہ یکم مئی 2000ء سے نئی کلاسز شروع ہو رہی ہیں اندرون اور بیرون ملک کام آنے والے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز میں داخلے کی آخری تاریخ 30 اپریل 2000ء ہے۔ طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز (صبح و شام)
مزید معلومات بذریعہ فون 212034 یا کالج واقع 23- شکور پارک ربوہ آ کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

نظام ہضم اور کیوریٹو ادویات

کیوریٹو میڈیسن انٹرنیشنل قریباً 40 سال سے جدید ہومیوپیتھک ادویات کے ذریعہ خدمت خلق کر رہی ہے۔ اس ریسرچ کے نتیجہ میں 700 مجرب SPECIFIC ہومیوپیتھک ادویات پیش کرنے میں یہ ادارہ دنیا بھر میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ ذیل میں نظام ہضم کی پرانی امراض کیلئے چند ادویات پیش ہیں۔

بدہضمی، پیٹ درد، اسہال، بھوک کی کمی وغیرہ کیلئے گھریلو استعمال کی دوا جسکا ہر وقت گھر میں رکھنا مفید ہے	DIGESTIN	100 TABS Rs.20/-
بس کی خون، کمزوری جگر، خون کا صحیح پیدا نہ ہونا	AnemiaCure	(4 Caps) Rs.25/-
پرانی قبض، پاخانہ سخت زیادہ وقفہ یاد قت سے آنا	Constipation Cure	(4 Caps) Rs.25/-
پرانی پیچش، پاخانہ مروڑ اور خون آؤں کے ساتھ آنا	Dysentry Cure	(4 Caps) Rs.25/-
پیٹ میں ہوا، ریح پیدا ہونا، ڈکار، اپھارہ وغیرہ	Flatulence Cure	(4 Caps) Rs.25/-
معدہ کی جلن، خوراک کی نالی اور سینہ میں جلن	Heart Burn Cure	(4 Caps) Rs.25/-
بدہضمی، بھوک کی کمی، غیر ہضم شدہ پاخانے آنا	Indigestion Cure	(4 Caps) Rs.25/-
یرقان، جلد، آنکھوں اور پیشاب کی زردی، خرابی جگر	Jaundice Cure	(4 Caps) Rs.25/-
معدہ کا السر، زخم، معدہ کے منہ پر ورم اور جلن کیلئے	Stomach Ulcer Cure	(4 Caps) Rs.25/-
پیٹ کے کیڑے (کرم امعاء)، بھوک زیادہ، نیند میں دانت پیسنا	Worms Cure	(4 Caps) Rs.25/-

ادویات اور لٹریچر: ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست کمپنی کے نام خط لکھ کر طلب فرمائیں

سٹاکسٹس: ☆کیوریٹو ہومیو سٹور 14 علامہ اقبال روڈ نزد یو بڑ والا چوک لاہور فون 6372867
☆کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار فیصل آباد 647434
☆ملتان ہومیو سٹور گھنٹہ گھر ملتان فون 513805
☆کیوریٹو ہومیو سٹور اینڈ کلینک سکندر پورہ بازار پشاور فون PP220014
☆جرمن ہومیو سٹور بڑا بازار راولپنڈی فون 558442
☆صابر ہومیو فارمیسی تو غی روڈ کوئٹہ فون 825736
☆صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ کراچی فون 5661498
☆عادل ہومیو سٹور سبزی منڈی حالی روڈ حیدر آباد فون 880854

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

فون ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 سیلز آفس 211283 فیکس 212299 (92-4524)